Allama Mulawvi Imad-ud-Din Lahiz

آثارِقیامت

www.muhammadanism.org

Urdu

Nov.30.2006

دیکھ خداوند اپنے لاکھوں مقدسوں کے ساتھ آتا ہے تا کہ سبھوں کی عدالت کرے

یہوداہ ۱۴

THE SIGNS OF THE
DAY OF RESURRECTION

See, the Lord is coming with thousands upon thousands of his holy ones

Jude 14

By

Allama Mulawvi Imad-ud-Din Lahiz

یہ رسالہ قیامت کے بیان میں

علامہ حاجی پادری عماد الدین صاحب

نے اپنے بھائیوں اور بہنوں کے خبردار کرنے

کیلئے اردو زبان میں بمقام امرتسر نومبر ۱۸۷۰ء میں لکھا اور

مطبع آفتاب پنجاب میں باہتمام دیوان بوٹا سنگھ شہر لاہور میں چھاپا گیا

طبع اول

وعدہ وصل چوں شودتردیک
آتش شوق تیزترگردو

دیباچہ

یہ بات سچ ہے کہ جب اپنے پیارے کی ملاقات کا وقت نزدیک آتا ہے توشوقِ ملاقات کی آگ زیادہ بھڑکتی ہے۔ اے بھائیوں ہمارے آقا ومولا سیدنا عیسیٰ مسیح کی انیسویں صدی ہے اس وقت کلام الہٰی اورجہان کا حال دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ضرورہماری مخلصی کا دن نزدیک آیا پس میں چاہتاہوں کہ اپنے بھائیوں اوربہنوں کے لئے یہ مختصر رسالہ قیامت کے بیان میں لکھوں تاکہ وہ لوگ جو اپنی جان کو پیارکرتے ہیں قیامت کیلئے تیارہوجائیں ایسا نہ ہو کہ وہ غافل رہیں اوراچانک اُن کے سروں پر وہ دن آپہنچے اورغلفت میں مارے پڑیں پس میں اس بیان میں سات باتوں کا ذکرکرونگا۔

اول یہ کہ اس عقیدہ کا ثبوت کہاں س ہے

واضح ہو کہ ایوب پیغمبر کی کتاب مسیح کے ۱۵۲۰ برس پہلے کی ہے اوراُس کے ۱۹باب آیت ۲۶ میں یوں لکھا ہے " اوراپنی کھال کے اس طرح برباد ہوجانے کے بعد بھی میں اپنے اس جسم میں سے خدا کودیکھو نگا"۔یعنی جب میں مرکے مٹی میں ہوجاؤنگا توپھر ایک دن زندہ ہوکر خدا کا دیدار دیکھونگا۔ اورداؤد پیغمبرزبور۱۷آیت۱۵ میں کہتا ہے" پر میں توصداقت میں تیرا دیدار حاصل کرونگا، میں جب جاگونگا توتیری بادشاہت سے سیرہونگا"۔مخفی نہ رہے کہ انسان کو خدا نے پاکیزگی وغیرہ میں اپنی صورت پر پیدا کیا تھا مگروہ صورت آدم کے گناہ کے باعث بگڑگئی لیکن جب مقدس لوگ جو الہٰی صداقت سے ممتازہیں اس گنہگار بدن کو چھوڑکر اٹھیں گے یعنی روحانی بدن میں تویہ اپنی اصلی صورت پر ہونگے اسی کا ذکر داؤد پیغمبرکرتا ہے جب میں تیری صورت پر ہوکے جاگونگا تومیں سیرہونگا پس وہ مردوں کے جی اٹھنے کی خبردیتا ہے۔ اوریسعیاہ پیغمبر کے ۲۶باب آیت ۱۹ میں ہے تیرے مردے جی اٹھیں گے میرے لاش سمیت وہ اٹھ کھڑے ہوں گے تم جو خاک میں جا بسے وہ جاگو اورگاؤ کیونکہ

تیری اُوس اُس اُوس کی مانند ہے جونباتات پرپڑتی ہے اورزمین مُردوں کو اُگل دیگی"۔پھر دانیا کے صحیفے کے ۱۲باب آیت ۲ میں ہے " اورجوخاک میں سورہے ہیں اُن میں سے بتہیرے جاگ اٹھیں گے ، بعض حیاتِ ابدی کے لئے اور بعض رسوائی اورذلت ابدی کے لئے"۔پھر یہ مضمون حزقیل نبی کے ۳۷باب آیت سے ۱سے ۲تک یوں بیان ہوا ہے)" خداوند کا ہاتھ مجھ پر تھا اوراُس نے مجھے اپنی روح میں اٹھالیا اوراُس وادی میں جوہڈیوں سے پُر تھی مجھے اُتاردیا۔اورمجھے اُن کے آس پاس چوگردپھرایا اوردیکھ وہ وادی کے میدان میں بکثرت اورنہایت سوکھی تھیں۔ اوراُس نے مجھے فرمایا اے آدمزاد کیا یہ ہڈیاں زندہ ہوسکتی ہیں۔ میں نے جواب دیا اے خداوند خدا توہی جانتا ہے۔ پھر اُس نے مجھے فرمایا تو اُن ہڈیوں پر نبوت کر اوران سے کہہ اے سوکھی ہڈیو خداوند کاکلام سنو۔ خداوند خدا ان ہڈیوں کویوں فرماتا ہے کہ میں تمہارے اندر روح ڈالونگا اورتم زندہ ہوجاؤ گی ۔ اورتم پر نسیں پھیلاؤنگا اور گوشت چڑھاؤنگا اورتمکو چمڑا پہناؤ نگا اورتم میں دم پھونکونگا اورتم زندہ ہوگی اورجانوگی کہ میں خداوند ہوں۔

پرانہ عہدنامے کی کتابوں میں ایسے ایسے مضمون بہت ملتے ہیں جن سے مردوں کی قیامت کا یقین ہوتا ہے اورنئے عہدنامے یعنی انجیل مقدس میں تو صاف صاف اوربہت جگہ پر کمال تفصیل کے ساتھ قیامت کا احوال ظاہرہوتا ہے حواریوں نے اس کی بہت خبردی ہے چنانچہ اعمال کے ۴باب کی آیت ۲ میں ہے کہ وہ لوگوں کو سکھاتے اوریسوع کے سبب مردوں کی قیامت کی خبردیتے تھے"۔ اورسیدنا مسیح نے بھی اپنی تعلیم میں بارہا قیامت کا ذکرکیا ہے۔ اورپولوس رسول نے ۱کرنتھیوں ۱۵باب میں اس مضمون میں خوب ثابت کیا ہے اورعبرانیوں ۲باب آیت ۲ میں قیامت کے عقیدے کو انجیل کی پہلی تعلیم بتلاتا ہے"ہم یقین لاتے ہیں کہ قیامت ضرورت ہوگی اور مردے اٹھیں گے اس کے سوا عقل بھی حکم دیتی ہے کہ قادر مطلق کی قدرت اورعدالت چاہتی ہے کہ قیامت ضرورآئے اورجس نے انسان کو نیستی سے موجود کردیا تھا وہ پھربھی اُس کو اٹھاسکتا ہے۔

دوم یہ کہ اُس کے منکرکون کون تھے اوراُن کو کلام میں کیا جواب ملا

واضح ہو کہ صدوقی لوگ جویہود میں سے ایک بدعتی اورشریر فرقہ تھا وہ لوگ قیامت کے منکر تھے اور کہتے تھے کہ قیامت نہ ہوگی جومرگیا سومعدوم ہوگیا مگر دوسرا فرقہ یہود کا جوفقیہ اورفریسی یعنی عالم اورمشائیخ کہلاتے تھے وہ سب قیامت کے قائل تھے اورصدوقیوں سے سخت ناراض اوراُن کی تردید میں ساعی تھے اگرچہ یہ صدوقی لوگ موسیٰ کی شریعت کو مانتے اورتوریت کوکلام اللہ جانتے تھے توبھی غلط فہمی کے سبب اس دھوکے میں پڑے ہوئے تھے متی ۲۲باب کی آیت ۲۳ سے ۳۲ تک اُس کا لکھا ہے کہ وہ لوگ ایک بارحضرت مسیح کے پاس اپنے گمان میں ایک بڑا بھاری سوال قیامت کی بابت لے کر حاضر ہوئے اورکہاکہ اسی دن صدوقی (یہودی فرقہ) جو کہتے ہیں کہ قیامت نہیں ہوگی آپ کے پاس آئے اور آپ سے یہ سوال کیا کہ اے استاد! موسیٰ نے کہا تھا کہ اگر کوئی بے اولاد مرجائے تو اس کا بھائی اس کی بیوی سے بیاہ کرلے اوراپنے بھائی کے لئے نسل پیدا کرے ۔ اب ہمارے درمیان سات بھائی تھے اورپہلا بیاہ کرکے مرگیا اوراس سبب سے کہ اس کے اولاد نہ تھی اپنی بیوی اپنے بھائی کے لئے چھوڑ گیا۔ اسی طرح دوسرا اورتیسرا بھی ساتویں تک ۔ سب کے بعد وہ عورت بھی مرگئی۔پس وہ قیامت میں ان ساتوں میں سے کس کی بیوی ہوگی؟ کیونکہ سب نے اس سے بیاہ کیا تھا ۔ سیدنا عیسیٰ المسیح نے جواب میں فرمایا تم گمراہ ہو اس لئے کہ نہ کتاب مقدس کو جانتے ہو نہ خدا تعالیٰ کی قدرت کو۔ کیونکہ قیامت میں بیاہ شادی نہ ہوگی بلکہ لوگ آسمان پر فرشتوں کی مانند ہوں گے ۔ مگر مرُدوں کے جی اٹھنے کی بابت جو خدا تعالیٰ نے تمہیں فرمایا تھا کیا تم نے وہ نہیں پڑھا کہ ۔میں ابرہام، کا خدا اوراضحاق کا خدا اوریعقوب کا خدا ہوں؟ وہ تو مردوں کا خدا نہیں بلکہ زندوں کا ہے۔ لوگ یہ سن کر آپ کی تعلیم سے حیران ہوئے "۔ دوسرے منکرِ قیامت بعد بدکار عیسائی بھی تھے جن کو رسول کہتا ہے کہ وہ سچائی سے پھر گئے ہیں چنانچہ ۲ تمطاوس ۲باب ۱۹آیت میں ہے وہ یہ کہہ کر کہ قیامت ہوچکی ہے حق سے گمراہ ہوگئے ہیں اوربعض کا ایمان بگاڑتے ہیں"۔ اورپولوس نے بھی ان عیسائیوں

کوجوقیامت کی بابت شک کرنے لگے تھے ۱کرنتھیوں ۱۶باب کی آیت ۱۲ میں رد کیاہے" پس ان منکروں کا فیصلہ رسولوں کے عہد میں اوران منکروں کا انفصال حضرت مسیح کے عہد میں کامل ہوچکاہے اوراُن کابطلان کھل گیا"۔ تیسرے منکرِ قیامت کے غیر قوموں کے لوگ تھے چنانچہ اتھینی شہر میں جب رسول وہ کوہ مریخ پر اُن کو نصیحت دیتا تھا تواُن کی بابت اعمال ۱۷باب کی آیت ۳۲ میں لکھاہے جب اُنہو ننے مردوں کی قیامت کی سنی تب بعضوں نے ٹھٹھہ مارا اور بعضوں نے کہاکہ ہم یہ بات تجھ سے پہلے سنیں گے مگرایسے لوگوں کا اُنکارکرنا کچھ معتبر بات نہیں ہے کیونکہ وہ لوگ نہ خدا سے واقف تھے اورنہ اس کی اس کی قدرت سے اورنہ کلام کی روشنی اُن میں تھی۔ جیسے اس ملک میں بھی ہندو جاہل جوخدا سے ناواقف ہیں فقیروں اورشاعروں کے بگاڑے ہوئے جیسے اوربہت سے خیالات باطل اوربدعقائد میں مبتلا ہیں ویسے ہی قیامت کا بھی انکارکرتے ہیں ایسے لوگ قیامت کو زیادہ سزا پائیں گے کیونکہ وہ خدا کی قدرت اورعدالت کا انکارکرتے ہیں۔

سوم یہ کہ اس کاکامل یقین کیونکر ہوتا ہے کہ ضرور قیامت ہوگی اوریہ بات سچ ہے

پہلی دلیل اس عقیدے کے جوازپر ہے کہ قدرت اورطاقت ایزدی سے سب کچھ ہوسکتاہےجو محال عقلی نہیں ہے پس قیامت میں مردوں کا اٹھنا محال عادی ہے نہ محال عقلی اوراسی واسطے خداوند نے مرقس ۱۲باب کی ۲۴آیت میں صاف کہا کیا تم اس سبب سے نہیں بولتے نہ نہ نوشتوں کو جانتے ہو اورنہ خدا کی قدرت کو دوسری دلیل یہ ہے کہ یوحنا ۱۲باب کی ۲۴آیت میں لکھاہے کہ جب تک گیہوں کا دانہ زمین میں گرکے نہ مرجائے اکیلا رہتاہےپراگر مرے تو بہت سا پھل لاتا ہے یہ ایک مثال ہے اس بات پر کہ انسان مرکے ضروری جی اٹھے گا اوریہ دانے کا زمین میں مرکر پیداہونا سارے جہان کے لوگوں کے لئے قیامت کا ایک نمونہ ہے اگروہ اپنی صحیح تمیز کوکام میں لائیں شائد کوئی کہے کہ دانے کا خاصہ ہے کہ وہ زمین سے اُگا کرتا ہے اُس کی والدہ زمین ہے پر انسان نہ زمین سے بلکہ عورت سے پیدا ہوا کرتا ہے۔ اسکا جواب یہ ہے کہ پہلا آدمی زمین ہی سے پیدا ہوا ہے نہ

عورت سے پس ہم سبھوں کی اصل زمین ہی سے ہے بلکہ ہر
جاندار کی اصل بھی زمین سے ہے اورہماری والدہ بھی زمین
ہے مگرمثال کا مطلب یہ ہے کہ جیسے گیہوں کا دانہ ٹوٹ
پھوٹ کر زمین میں مل جاتاہے اورآسمانی پانی اورکشش
شمسی سے یہ وہی گیہوں موجود ہوجاتاہے اسی طرح ہم
سب مٹی میں ملکر قادرمطلق کی کشش اوراُس کے رحم وکرم
کی اس سے پھر جی اٹھیں گے۔

تیسری دلیل ہمارے آقا ومولا سیدنا مسیح نے جو
بعض مردوں کو زندہ کردیا اس سے قومی اُمید پیداہوئی کہ وہ
ہمارے زندہ کرنے پر بھی قادر ہے چنانچہ متی ۹باب کی
۲۵آیت پر جب بھیڑ لگائی گئی تھی اُسنے اندرجاکر اُس کا ہاتھ
پکڑا اورلڑکی اٹھی لوقا ۷باب کی ۱۴آیت میں ہے اورپاس آکے
تابوت کو چھوا اوراٹھانے والے کھڑے رہے اوراُس نے کہا
اے جوان میں تجھے کہتاہوں اٹھ اورمردہ اٹھ بیٹھا اوربولنے
لگا اوراُس نے اُس کی ماں کو سونپا۔ پھر یوحنا ۱۱باب کی
۴۴آیت میں ہے وہ جومرگیا تھا کفن سے ہاتھ پاؤں بندھے
ہوئے باہر آیا اوراُسکا چہرہ گرداگرد رومال سے لپٹا ہوا تھا
یسوع نے انہیں کہا اُسے کھولو اورجانے دو"۔عبرانیوں ۱۱باب
آیت ۳۵ میں ہے عورتوں نے اپنے مردوں کوجی اٹھتے ہوئے
پایا۔ متی ۲۷باب آیت ۵۳ میں ہے اُس کے اٹھنے کے بعد
قبروں سے نکل کر مقدس شہر میں گئیں اوربہتوں کو نظر آئے
یعنی مقدسوں کی لاشیں جویروشلیم میں اٹھی تھیں۔ مگریہ
سب لوگ جو قبروں سے اٹھے یا مسیح نے زندہ کئے یا
اوررسولوں اورنبیوں کی معرفت مسیح نے زندہ کرائے وہ سب
کے سب پھر اپنے وقت پر مرگئے کیونکہ اُن کا یہ اٹھنا قیامت کا
اٹھنا نہ تھا اگروہ قیامت کا اٹھنا اٹھتا توپھر کبھی نہ مرتے توبھی
ان دلیلوں سے ہمارا یہ مطلب ہے کہ مردوں کے جلانے کی
خدا میں قدرت ہے اوران معجزوں کے ثبوت سے یہ یقین پیدا
ہوتاہے کہ جب خدا چاہے مردوں کو زندہ کرسکتاہے۔
چوتھی دلیل ان سب سے بڑی یہ ہے کہ ہماراآقا ومولا سیدنا
مسیح مرگیا اورتیسرے دن پھر جی اٹھا اوراب تک جیتاہے
اورسدا جیئے گا اس کا مفصل بیان ۱کرنتھیوں ۱۵باب آیت ۱۲ سے
۲۰تک ہے لکھاہے " پس جب سیدنا عیسیٰ مسیح کی یہ تبلیغ کی
جاتی ہے کہ وہ مردوں میں سے جی اٹھے توتم میں سے بعض کس

طرح کہتے ہیں کہ مردوں کی قیامت ہے ہی نہیں۔ اگر مردوں کی قیامت نہیں تو سیدنا عیسیٰ مسیح بھی نہیں جی اٹھے۔اور اگر سیدنا عیسیٰ مسیح نہیں جی اٹھے تو ہماری تبلیغ بھی بے فائدہ ہے اورتمہارا ایمان بھی بے فائدہ ۔ بلکہ ہم پروردگار کے جھوٹے گواہ ٹھہرے کیونکہ ہم نے رب العالمین کی بابت یہ شہادت دی کہ انہوں نے سیدنا عیسیٰ مسیح کو زندہ کیا حالانکہ نہیں جلایا اگر بالفرض مردے نہیں جی اٹھتے۔اوراگر مردے نہیں جی اٹھتے تو سیدنا عیسیٰ مسیح بھی نہیں جی اٹھے۔ اور اگر سیدناعیسیٰ نہیں جی اٹھے تو تمہارا ایمان بے فائدہ ہے تم اب تک اپنے گناہوں میں گرفتار ہو ۔ بلکہ جو سیدنا مسیح میں سوگئے ہیں وہ بھی ہلاک ہوئے۔ اگرہم صرف اسی زندگی میں سیدنا مسیح میں امید رکھتے ہیں تو سب آدمیوں سے زیادہ بد نصیب ہیں۔ لیکن فی الواقع سیدنا مسیح مردوں میں سے جی اٹھے ہیں اورجو سوگئے ہیں ان میں پہلا پھل ہوئے ۔

چہارم اُس کے آنے میں ابتک دیر کیوں رہی اوراُس کا وقت کچھ معلوم ہے یا نہیں

چونکہ قیامت کا دن آخری دن ہے اورسب اولین وآخرین کا انصاف اُس دن کیا جائے گا اس لئے ضرور ہے کہ وہ دنیا کے آخر میں آئے کیونکہ آخرت کے بعد پھر آخرت نہیں ہے پھر ابدیت ہے پس چاہئے کہ جب اُس جہاں کا سارام کام تمام ہوجائے اورجوجوروحیں آدمیوں کی اس دنیا میں آنیکے واسطے مقرر ہوئی ہیں وہ سب آچکیں اوریہاں آکر اپنا سب کام کرلیں تب قیامت آئے مگر آدمی نہیں جانتا کہ کس وقت اُس کا کام تمام ہوتا ہے دیکھو مت تک وہ کام کیا کرتا ہے بلکہ وہ اپنے سامنے ایک بڑی فہرست کامونکی اوراُن کے سامان موجود کر رکھتا ہے اورنہیں جانتا کہ خدا کی فہرست کے موافق اُس کے تمام کام ہوئے اُسے خبرنہیں ہوتی جب موت آجاتی ہے منہ تکتا رہ جاتا ہے اسی طرح دنیا کے سارے کام تمام ہوجائیں گے۔ دیکھو جب خدا نے آدم کو بنایا اوراُس کی جوروسے کہا کہ تیری نسل سے شیطان کا سرکچلنے والا پیدا ہوگا توایک پیشگوئی تھی مگرتخمیناً۴۰۰۰ برس کے بعد واقع ہوئی اس عرصے میں اگرچہ بہت لوگ اس کے حقیقی مطلب سے الگ جاپڑے مگراُنہو ننے صرف اپنا نقصان کیا خداکی بات اپنے

وقت پر ضرورپوری ہوئی اسی طرح خدا نے جوابراہیم سے
وعدہ کیا یعنی اجس اولاد کوکنعان کا ملک دینا تووہ وعدے
ساڑے چارسوبرس کے بعد پورا ہوا اورموسیٰ نے جوبنی
اسرائیل کے حق میں خبریں دی وہ سب ایک بڑے عرصے
کے بعد پوری ہوئیں اورسب نبیوں کی پیشگوئیاں جوصدہاں
ہیں اپنے وقت پر واقع ہوئیں اورہوتی ہیں پس اسی دستورپریہ
قیامت کی پیشنگوئی جس پرتمام انبیاء متفق ہیں اپنے وقت پر
پوری ہوگی مگر خدا نے اس کا دن پوشیدہ رکھاہے مرقس
۱۳باب آیت ۳۲ میں ہے لیکن اُدن اوراُس گھڑی کی بابت کوئی
نہیں جانتا نہ فرشتے جوآسمان پر ہیں اورنہ بیٹا مگرباپ۔ یعنی
وہ دن فرشتوں کوبھی معلوم نہیں کہ کب آئے گا اورنہ بیٹے کو
معلوم ہے انسانیت کے اعتبارسے مگرالوہیت کے اعتبارسے
خدا ہوکے سب کچھ جانتاہے یعنی یہ بھید الوہیت ہی میں
ابھی رہتاہے خداکا بیٹا جس میں انسانیت بھی شامل ہے اُس
کی انسانیت سے بھی وہ وقت پوشیدہ ہے صرف اُس کی
الوہیت میں وہ بھید قائم ہے جیسے مسیح انسان ہوکر کھاتا
پیتا مرتا جیتا اورایک مخلوق ہے ایسے ہی اس دن سے بھی
بیخبر ہے اورجیسے الوہیت کے سبب غیرمخلوق اورازلی ہے
اورابدی اورغنی ہے ویسے ہی اُس دن سے بھی واقف ہے
حاصل کلام اُن کا کسی مخلوق کو اُس دن کی خبرنہیں دی گئی
یہاں تک کہ مسیح کی انسانیت جووہ بھی ایک مخلوق ہے اس
کو بھی اطلاع نہیں بخشی گئی صرف الوہیت میں وہ بھید
چھپا ہے ہاں آدمیوں کواُس کی علامات اورنشان بتلائے گئے ہیں
جن سے اس کا قرب یا بعد دریافت ہوسکتا ہے پس علامات
سے یہ کہہ سکتے ہیں کہ اب وہ دن قریب معلوم ہوتا ہے ۔
پنجم اب قیامت میں علامات کے لحاظ سے کس قدر دیر
معلوم ہوتی ہے

واضح ہو کہ اس وقت جومسیح کی انیسویں صدی ہے
اوراب کلام الہٰی اوراس جہان کا حال دیکھنے سے معلوم
ہوتا ہے کہ قیامت نزدیک ہے پہلی دلیل اس کی یہ ہے کہ متی
۲۴باب آیت ۱۴ میں ہے اوربادشاہت کی یہ خوشخبری ساری
دنیا میں سنائی جائیگی تاکہ سب قوموں پر گواہی ہو اوراس
وقت آخرآئیگا"۔ قیامت کی ساری علامتوں سے بڑی علامت
یہ ہے اورجب تک یہ نہ ہولے قیامت ہرگز نہ آئیگی مگر اس

میں یہ لکھاہے کہ سنائی جائیگی یہ نہیں لکھاکہ سب دنیا
عیسائی ہوجائیگی جب قیامت آئیگی پس انجیل کا صرف سنایا
جانا قیامت کی بڑی نشانی ہے اوریہ بڑے تعجب کی پیشگوئی
ہے کیونکہ جس وقت مسیح نے یہ خبر دی ہے اس وقت
چند عیسائی دنیا میں تھے اورصدہاخطروں میں مبتلا ہے کون
کہہ سکتا تھا کہ یہ لوگ دنیا میں اس طرح پھیل جائیں گے
بلکہ یہودی لوگ یہ جانتے تھے کہ یہ بھی ایک غوغا ہے چند روز
میں مثل اورشریروں کے یہ بھی نابود ہوجائیں گے چنانچہ
گملی ایل کی تقریر اعمال ۵ باب کی ۳۴ میں اس خیال کی گواہ
ہے لیکن اُن کے خیال اوراُس حالت کے برخلاف خداوند کی
خبر کے موافق اس وقت جو کوئی غور سے دیکھے تومعلوم کریگا
کہ ضروری ساری دنیا میں انجیل جاری ہوگی دیکھو اس زمین
پر اقلیم یورپ میں انیس ملک ہیں اوروہ سارے ملک عیسائی
ہیں وہاں پر نہ صرف انجیل سنائی جاتی بلکہ انجیل پر ایمان
لانے والوں سے وہ انیس ملک آباد ہیں اگرچہ شریر اورنیک
رلے ملے رہا کرتے ہیں یہ کچھ بات نہیں ہے۔ افریقہ کی اقلیم
میں جس قدر ممالک معلوم ہیں ان میں اگرچہ مسلمان
اوربت پرست اورنئے مذہب والے رہتے ہیں توبھی ان میں
صدہا عیسائی متفرق آبادیوں میں رہتے ہیں اورانجیل ایسی
سنائی جاتی ہے کہ گویا سارے ممالک معلومہ میں یہ
خوشخبری جا پہنچی ہے بلکہ وہاں کئی بستیاں عیسائیوں کی
آباد ہوگئی ہیں مصر میں صدہا عیسائی رہتے ہیں ملک باربری
میں بھی جا پہنچے ہیں غرض اس اقلیم والوں پر سوائے اندرونی
وحشیوں کے ہرگز انجیل پوشیدہ نہیں رہی اوراُن وحشیوں
میں بھی خدا کے پیارے خادم گھسے چلے جاتے ہیں اوروہاں کی
خبر بھیجتے ہیں دکھ بھی پاتے ہیں اورمارے بھی جاتے ہیں
توبھی خدا اپنی پیشگوئی کی تعمیل کرانے کو اُن کے دلوں میں
سرگرمی سے یہ خیال ڈالتا ہے کہ وہ وہاں جائیں۔ امریکہ کی اقلیم
میں جس میں بہت شہر ہیں وہاں پر بھی بہت عیسائی رہتے
ہیں اورصدہا پادری اورکلام سنانے والے موجود ہیں وہ سارا
طبقہ قریب نصف کے عیسائی اورباقی بت پرست لوگ ہیں
مگر اُن میں بھی اکثر شہروں کے درمیان انجیل کی خوشخبری
جاپہنچی ہے۔ استرل ایشیا اورپولینشیا جزیروں میں بہت سے
جزیرے عیسائیوں سے آباد ہیں اورکوئی ایسا جزیرہ باقی نہیں

جہاں پر کتاب کی خبر نہ پہنچی ہو ہر جگہ ہر جزیرے میں کسی
نہ کسی سبب سے انجیل جا پہنچی ہے خواہ کوئی مانے یا نہ
مانے خبر سننا شرط ہے اب ایشیا کا ملک باقی رہا جس میں
ہم لوگ رہتے ہیں تو اس کا یہ حال ہے کہ اس اقلیم میں چودہ
ملک ہیں جن میں سے عرب روم فارس افغانسان
اورتاتاروتبت ہیں پہلی دوسری تیسری صدی تک انجیل سنائی
گئی اورکثرت سے وہاں کے لوگ عیسائی ہوگئے تھے اگرچہ اب
مسلمان اوربت پرست اورآتش پرست ہیں توبھی خدا کی
حجت پہلی دفعہ انجیل سنائی جانے سے اُن کے حق میں پوری
ہوگئی ہے اوراب انجیل اُن کے درمیان موجود ہے اوراُس کی
خبراُن سبھوں نے سن لی اُن پر گواہی ہوچکی ہے اورملک برما
وسیام میں ہزارہا عیسائی رہتے ہیں اورانجیل سناتے ہیں بلکہ
بہت لوگ عیسائی بھی ہوتے ہیں جاتے ہیں جاپان اورملک
چین میں بھی عیسائی جاپہنچے ہیں تھوڑے دن ہوئے کہ ایک
پادری صاحب وہاں پر مارے گئے اوراب وہاں کے لوگ
عیسائی ہوتے جاتے ہیں ہمیشہ وہاں کی رپورٹ آیا کرتی ہے
رہا ہندوستان اُس کا حال توروشن ہے کہ اس کے چاروں
طرف انجیل سنائی جاتی ہے اورہزارہا لوگ عیسائی ہوگئے ہیں
اس وقت خاص پنجاب میں تخمیناً ایک ہزار عیسائی ہیں
اوراُن لوگوں نے انجیل سن لی ہےاورہندوستان کے درمیان
بڑی ترقی کے ساتھ انجیل جاری ہے پس اس سارے مجمل
بیان پر غورکرنے سے ظاہر ہے کہ انجیل قریب تمام جہان کے
سنائی گئی اگرچہ کچھ تھوڑا سا کہیں کہیں باقی ہے تووہ کچھ
بڑی بات نہیں ہے جبکہ خدا کے کلام نے اس قدر ممالک فتح
کرلئے تواس بقیہ کی کیا اصل ہے یہ تھوڑے عرصے میں پورا ہوا
چاہتا ہے پس اے بھائیو اگرخدا سے ڈرتے ہوتو اس قدر اس
پیشگوئی کا پورا ہونا دیکھ کے اوراس تھوڑے سے بقیہ پر بھی
غورکرکے یقین لاؤ کہ قیامت نزدیک ہے کیونکہ جس وقت
ساری زمین پر انجیل صرف سنائی جائے گی فوراً مسیح آجائیں
گے اورقیامت ہوجائیگی۔دوسری علامت متی ۲۴باب آیت
۱۱ میں ہے کہ جھوٹے نبی اٹھیں گے اوربہتوں کو گمراہ کرینگے۔
نبی سے مراد معلم لوگ ہیں پس دیکھو مسیح کے بعد کس قدر
جھوٹے معلم دنیا میں پیدا ہوئے اورہوتے جاتے ہیں پہلے
تویونی ٹیرین ظاہر ہوئے جوکلامِ الٰہی کے معنی بدل کر جھوٹی

تعلیم دینے لگے اورگمراہ ہوئے اوراپنے ساتھ ایک گروہ گمراہ ہونے کا جمع کرلیا۔ پھرپوپ ظاہر ہوئے کہ مسیحی تعلیم کے برخلاف بت پرستی کی تعلیم دے کر ایک جہان کواپنے ساتھ کرلیا۔ پھر حضرت محمد ظاہر ہوئے اورگمراہی پھیلائی اورایمانداروں کے گمان سے دیدہ ودانستہ خدا سے جدا ہوگئے اورپھر دہریوں اورخدا کے منکروں نے شور مچایا اورغیر قوموں میں بھی صدہا گورو اورپیر فقیر ظاہر ہوئے اورایک ایک جماعت اپنی اپنی جدا تیارکرلی اوراب تک یہ جال ہے کہ چاروں طرف سے سننے میں آتا ہے کہ فلاں لوگ ایسے ہوگئے اورفلا ایسے مگرخداوند کی بنیاد قائم رہتی ہے اورکلام صدق جواس کے منہ سے نکلا ہے اورہرگز نہ ٹلے گا پورا ہورہا ہے۔ تیسری علامت متی ۲۴ باب آیت ۱۲ میں ہے اوربے دینی پھیل جانے سے بہتوں کی محبت ٹھنڈی ہوجائیگی یہ خبر خاص عیسائیوں کے حق میں ہے سودیکھ لوکہ لاکھوں عیسائی دنیا میں موجود ہیں پر بہت تھوڑے ہیں جن میں خدا کی محبت سرگرمی کے ساتھ موجود ہے جیسے پہلی دوسری صدی میں اوراُن کے درمیان سرگرمی تھی ویسے سرگرمی والے لوگ ہزاروں میں چند نظر آتے ہیں مگر شیرگرم بہت ہیں اوریہ محبت کی سردی جھوٹے معلموں کی بکواس سے لوگوں میں پیدا ہوتی ہے۔ چوتھی علامت متی ۲۴باب آیت ۱۰ میں ہے کہ ایک دوسرے سے کینہ رکھیگا۔ اوایل صدیوں میں عیسائیوں کے درمیان کینہ نہ تھا اوراب بھی خاص بندگان میں کینہ نہیں ہے مگر عوام عیسائیوں میں ایسا کینہ ہے جیسا ہندو مسلمان میں دیکھا جاتا ہے ۔ اور یہ ایک قیامت کی علامت ہے خدا اس سے بچائے۔ پانچویں علامت متی ۲۴ باب آیت ۷ میں ہے کہ قوم قوم پر اوربادشاہت بادشاہت پر چڑہے گی اورکال اور وبائیں اورجگہ جگہ زلزلے ہونگے۔ دیکھو آج کل کئی ایک جگہ لڑائی ہورہی ہے اورآپس میں لوگ کٹتے مرتے ہیں اورایسی صورت تب ہی ہوئی ہے کہ اگرخدا اُس آگ کو نہ بجھائے توبڑی خونریزی ہونے والی نظر آتی ہے۔ کال کا یہ حال ہے کہ سابق زمانے کی نسبت اس وقت زمین پر زراعت بکثرت ہے توبھی خوراک کی تنگی کئی برس سے دفع نہیں ہوتی۔ وبا کا یہ حال ہے کہ سابق زمانے کی نسبت صحت نفس کے تدبیریں حاکم اورڈاکٹر لوگ زیادہ کرتے ہیں

پھر بھی سال بسال وبا آتی رہتی ہے اور نئے نئے روگ اور وبائیں ظاہر ہوتی ہیں۔ رہا زلزلہ سو اس کے دو معنی ہیں یا تو بادشاہت کے اندرونی فساد یا زمین کی جنبش سوا اس کی انتظاری ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ قیامت کے نہایت قریب یہ باتیں واقع ہوجائیں گی اور جس وقت یہ زلزلے شروع ہوئے اس وقت قیامت کی آجکل آجکل کہنا پڑیگا۔ چھٹی علامت مکاشفات ۱۵ باب سے ۱۲ تک دیکھنے کے بعد معلوم ہوتا ہے کہ پوپ کی بادشاہت کے بعد پھر جلدی قیامت آئیگی کیونکہ اس کے بعد کسی بادشاہت کا ذکر نہیں اور جلدی قیامت کا بیان شروع ہوجاتا ہے بلکہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ عین مسیح کی آمد کے دن تک پوپ میں ٹوٹی پھوٹی طاقت رہے گی سو اب دیکھو کہ پوپ کی دنیاوی سلطنت اگست ۱۸۷۰ء میں جاتی رہی اور بڑا بول بھی اُس کا اگست مذکور کی مجلس میں ظاہر ہوگیا جس کے ۲۴ گھنٹے کے بعد اُس پر ہلا آگئی اور اب وہ شکستہ حال ہے اگرچہ کہتا ہے کہ روحانی سلطنت میرے پاس ہے جسمانی جاتی رہی تو کیا ہوا مگر یہ دن نہایت خوف اور ڈر کے ہیں بھائیو ایسے وقت میں اپنے اپنے ایمان کو درست کرکے خدا کی طرف رجوع کرو معلوم نہیں کہ ان باتوں کا انجام کیا ہوگا۔ ساتیوں علامت یہ ہے کہ چھ روز میں خدا نے سب کچھ پیدا اور ساتویں روز کو مبارک سبت مقرر کیا۔ جس میں خدا کی بندگی کی جائے اور لوگ چھ دن کی محنت سے آرام پائیں جیسے پیدائش ۲ باب ۳ میں مذکور ہے اور پھر سبت آسمانی سبت کا نمونہ ہے جب عبرانیوں ۴ باب آیت ۴ تا ۹ کے یہاں سے ظاہر ہے کہ آسمانی سبت کا نمونہ جو دنیا میں ظاہر ہوا وہ چھ روز کے بعد آیا پس چاہیے کہ نمونہ اصل شے کے موافق ہو یعنی دنیاوی سبت چھ دنیاوی دنوں کے بعد آتا ہے تو آسمانی سبت بھی چھ آسمانی دنوں کے بعد آئے اور پطرس رسول ۲ خط ۳ باب آیت ۸ میں قیامت کا وقت یوں بیان کرتا ہے یہ بات تم پر اے بھائیو چھپی نہ رہے کہ خداوند کے نزدیک ایک دن ہزار برس اور ہزار برس ایک دن کے برابر ہے اس آیت کے موافق چاہیے کہ آدم کی پیدائش سے مسیحی سبت کے شروع تک چھ ہزار برس ہوجائیں تب مسیح اور آدم کے کی پیدائش کا سن مختلف فیہ ہے ساری روایتوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے ہم لوگ چھٹے ہزار کے آخر میں

ہیں اور وہ عرصہ نہایت قریب معلوم ہوتا ہے پس چاہیے کہ اس عرصے میں وہ تھوڑے سے مقام جو انجیل سنانے سے باقی رہے ہیں پورے ہوجائیں اور اس عرصے میں علامات بھی زیادہ روشن ہوجائیں اورآخری جنگ بھی واقع ہوکر وہ دن جلدی آجائے اس لئے اب نہایت ہوشیار ہونا لازم ہے۔ آٹھویں علامت یہ ہے کہ دانیال پیغمبر اورحزقی ایل کی کتاب دیکھنے سے اوربھی زیادہ قریب اس وقت قیامت نظر آتی ہے اوربہت سی آیتیں ہیں جو اب قیامت کو قریب دکھلاتی ہیں پس جبکہ سچ دوست کی ملاقات کا دن نزدیک آتا ہے توپھر کیوں ہمارے اورتمہارے دلوں میں شوق کی آگ زیادہ نہیں ہوتی اورکیوں اُس کے واسطے خانہ دل کی صفائی نہیں کی جائی خدا ہماری مدد کرے آمین۔

ششم یہ کہ قیامت کس طرح آئیگی اوراُس میں کیا کیا ہوگا

واضح ہو کہ صبح کاذب اورصبح صادق کے درمیان تھوڑی دیر تک ایسی سخت تاریکی دنیا میں ہوا کرتی ہے جس کو سب جانتے ہیں اسی طرح اس حقیقی صبح کے پیشتر یعنی قیامت کے آگے اورنہایت قریب گناہ اورشرارت بدی زنا ظلم خونریزی بھوک موت بیوفائی وغیرہ بلائیں اس کثرت سے دنیا میں آجائینگی کہ لوگ بڑی مصیبت میں ہوکر خدا پر کفربکیں گے اوراکثر مردم جوشیطان کے غلام ہیں ان تنبیات سے غافل ہوکر بدستوردنیا کے کاروبارمیں مشغول ہونگے جیسے خداوند نے متی ۲۴باب آیت ۳۷ سے ۳۹آیت تک فرمایا ہے "جیسا نوح کے دنوں میں ہوا ویسا ہی ابن آدم کے آنے کے وقت ہوگا۔ کیونکہ جس طرح طوفان سے پہلے کے دنوں میں لوگ کھاتے پیتے اوربادشاہی کرتے تھے اس دن تک کہ نوح کشتی میں داخل ہوا۔ اورجب تک طوفان آکر ان سب کو بہانہ لے گیا ان کی خبرنہ ہوئی اسی طرح ابن آدم کا آنا ہوگا"۔یعنی دنیا داروں کو گمان بھی نہ ہوگا کہ اب قیامت آنے والی ہے چنانچہ اسی باب کی آیت ۴۴ میں ہے " اس لئے تم بھی تیاررہو کیونکہ جس گھڑی تم کو گمان بھی نہ ہوگا ابن آدم آجائے گا۔اس وقت لوگ ہاتھ ملتے رہ جائیں گے کہ ہائے ہائے ناگہانی یہ کیا بلاآگئی اس کے آنے کی ابھی کیا اُمید تھی دفعتاً خدا کی عدالت آپہنچی اب کیا کرسکتے ہیں چنانچہ متی ۲۴باب ۲۷آیت میں ہے "کیونکہ

جیسے بجلی پورب سے کوندہی اورپچھم تک چمکتی ہے ویسے ہی ابن آدم کا آنا ہوگا"۔

مگرحقیقی مقدس ضرور ہوشیار ہوں گے کیونکہ وہ لوگ ہرروز اورہر رات خبردار رہتے ہیں اورہر صبح وشام گناہوں کی معافی مانگتے رہتے ہیں اوراپنی جان اور بدن کو ہروقت خدا کے سپرد رکھتے ہیں اورہر وقت دعا میں ہیں کہ خداوند مسیح جلدی آئے وہ دنیا کے معاملات میں پھنس کر اس جہان کے غلام نہیں ہوگئے ہیں بلکہ مسافروں کی مانند اس جہان کی ہر منزل طے کرتےہوئے حیات ابدی کے ملک کی طرف برابر چلے جاتے ہیں وہ لوگ اس وقت نہ گھبرائیں گے بلکہ نہایت خوشی وخورمی کے ساتھ سید ہے ہوبیٹھیں گے تاکہ مسیح کو دیکھیں کیونکہ مسیح اُن کی مدد کے لئے آتا ہے تاکہ اُنہیں اس بری دنیا سے خلاصی دے کر پاک جہان میں بسانے کے لئے لیجائے اس وقت یکایک خداوند مسیح بادلوں میں نظر آئیگا جس کودیکھ کریہ لوگ خوشی کے مارے اچھل اٹھیں گے اورپکاریں گے کہ خداوند مبارک ہوہمارا خداوند آتا ہے ہمارا مالک ہمارا پروردگار ہمارا پشت پناہ ہمارا اونچا برج اسرائیل کا قدوس خداوند کی فوجوں کا سردار آتا ہے اب ہم سارے شریروں کواپنے پیروں کے تلے کچلیں گے ہرشیخی باز اورگھمنڈیکا سرتوڑا جائے گا اب ہمارے مخالفوں کا کالا منہ ہوگا اب عدالت کا دن آیا ہے قادرمطلق کا بیٹا اپنے ارشاد کے موافق آپھونچا اب ہمارے مردے اٹھیں گے سارے رسولوں اورپیغمبروں سے اب ملاقات ہوگی واہ واہ کیا خوشی کا دن ہے اب خداوند آتا ہے وہ جو بادلوں میں ہے اب زمین پر اترنے والا ہے۔ مگرزمین کی ساری توہین جنہوں نے اس جہان کی بندش میں اپنی عمر تمام کی ہے جس کے سبب وزمین کی قومیں کہلاتے ہیں اس وقت حسرت اورغم اورپچھتاوے اورخوف کے سبب چھاتی پیٹیں گے اورچیخ مار مارکر روئیں گے کہ ہائے افسوس ہم نے خدا کے کلام سے کیوں نافرمانی کی تھی ہمیشہ ہماری گلیوں میں خدا کے لوگ سناتے اورنصیحت کرتےتھے ہم نے ان کو قبول نہ کیا اس حسرت کے سبب گھبرا کر چھاتی پلٹیں گے اورروئینگے چنانچہ متی ۲۴باب آیت ۳۰ میں ہے اس وقت خدا کے بیٹے کا نشان آسمان پر ظاہر ہوگا اوراس وقت زمین کی ساری قومیں چھاتی

پیٹیں گی اورانسان کے بیٹے کو بڑی قدرت اورجلال کے ساتھ
آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھیں گے ۔ اس وقت فوراً فرشتے
بھی خداوند کے ساتھ ظاہر ہوں گے اورنرسنگے پھونکیں گے
جیسے بنی اسرائیل نے زورزورنرسنگے پھونکراُن کی تاثیر سے شہر
ریحا کی چہاردیواری گرادی تھی اسی طرح فرشتے بھی بآوازبلند
نرسنگے پھونک کر اس ساری دنیا کو لرازدیں گے اس وقت دنیا
اوراُن کو زیادہ تریقین ہوجائیگا کہ اب ضروریہ جہان برباد ہوا
اورآخرت آگئی کیونکہ زمین بھی تھرااٹھی جیسے متی ۲۴باب
آیت ۳۱ میں ہے اوروہ نرسنگے کی بڑی آواز کے ساتھ اپنے
فرشتوں کو بھیجے گا اوروہ اُس کے برگزیدہ چاروں ہواؤں سے
آسمان کی ایک حد سے دوسری حد تک جمع کریں گے اس
وقت ہمارا خداوند مسیح فرشتوں کے ساتھ آگ میں دکھلائی
دیگا کیونکہ قہر الہٰی آگ لے کر بدکاروں کو جلانے آتا ہے اوراسی
خوف سے وہ چیخیں ماریں گے دیکھو۲ تھسلنیکیوں ۱باب آیت
۷ میں ہے اس وقت کہ خداوند یسوع آسمان سے اپنے زور
اورفرشتوں کے ساتھ بھڑکتی آگ میں ظاہر ہوگا یہ آگ
بدکاروں کی نسبت موجب خوف ہوگی اوردینداروں کی نسبت

فرحت جلال اوراس وقت ان نرسنگوں کی آواز کی تاثیر یں
دکھلائی دیں گی پہلی یہ کہ اُس آواز سے سارے سچے عیسائی
جومرگئے ہیں جی اٹھیں گے اورمٹی میں سے لوٹ پوٹ کر
کھڑے ہوجائیں گے یہ پہلی تاثیراُن نرسنگوں کی مردہ
عیسائیوں پر ظاہر ہوگی چنانچہ ۱تھسلنیکیوں ۴باب کی
۱۶آیت میں ہے کیونکہ مولا خود آسمان سے للکار اورمقرب
فرشتہ کی آوازاورپروردگار کے نرسنگے کے ساتھ اترآئیں گے اور
پہلے تو وہ جو سیدنا مسیح میں موئے ہیں جی اٹھیں گے"
۔دوسری تاثیر اُن نرسنگوں کی یہ ہوگی کہ جوجوس سچے
عیسائی اس وقت زمین پر اُن بدکاروں کے درمیان رلے ملے
کھڑے ہوں گے اُن کا بدن جوخاکی ہے بدل کر روحانی ہوجائے
گا اوریہ سب بدل جائیں گے جیسے وہ مردہ عیسائی روحانی
بدن میں اپنےاپنے ایمان کے موافق منورہوکر اٹھیں گے ویسے
ہی یہ زندہ عیسائی بھی اپنے اپنے ایمان کے مرتبے پر منور
اورروحانی بدن سے تبدیل ہوجائیں گے کیونکہ اُن کی باطنی
انسانیت اس وقت اُن پر روشن ہوجائے گی دیکھوفلپیوں
۳باب آیت ۲۱ میں وہ اپنی اس قوت کی تاثیر کے موافق جس

سے سب چیزیں اپنے تابع کرسکتے ہیں ہماری پست حالی کے
بدن کی شکل بدل کر اپنی بزرگی کے بدن کی صورت پر بنائیں
گے"۔ اس کے بعد یہ سب زندہ اورمردہ عیسائی آسمان کی
طرف ہوا میں اٹھتے ہوئے مسیح کا استقبال کریں گے اوریہ
اڑنے کی طاقت اُن میں اس روحانی بدن کے باعث آجائے گی
جواُن کو اس وقت مرحمت ہوگا اورآیت بالا میں سن چکے
ہیں کہ وہ اُن کے بدن کو اپنے جلالی بدن کےموافق بنائے گا پس
اس کا بدن آسمان پر جانے اورپھر آنے کی طاقت رکھتا ہے
جیسا تم نے انجیل میں سنا اوراُس وقت آتے ہوئے دیکھ
بھی لوگے اسی طرح اُن کا بدن بھی ہوجائے گا ۔ چنانچہ
۱تھسلنیکیوں ۴باب ۷ میں ہے بعد اس کے ہم جوجیتے اٹھیں
گے ان سمیت بدلیوں میں ناگاہ اٹھ جائیں گے تاکہ ہوا میں
خداوند سے ملاقات کریں"۔اس وقت تک جوبدکاراورشریر دنیا
میں ہوں گے سب کے سب یہ معاملہ آنکھوں سے دیکھ لیں
گے اوراسی حالت گھبراہٹ اورپچھتاوے میں کانپتے ہوئے
زمین پرکھڑے رہیں گے تب مسیح اپنے مقدسوں اورفرشتوں
کے ساتھ زمین پر اُترے گا چنانچہ مکاشفات ۱۹ باب آیت
۱۱ سے ۱۶ تک لکھا ہے پھر میں نے آسمان کو کھلا ہوا دیکھا اورکیا
دیکھتا ہوں کہ ایک سفید گھوڑا ہے اوراس پر ایک سوار ہے جو
سچا اوربرحق کہلاتا ہے اوروہ راستی کے ساتھ انصاف
اورلڑائی کرتا ہے۔ اوراس کی آنکھیں آگ کے شعلے ہیں اوراس
کے سرپربہت سے تاج ہیں اوراس کا ایک نام لکھا ہوا ہے جسے
اس کے سوا اورکوئی نہیں جانتا۔ اوروہ خون کی چھڑکی ہوئی
پوشاک پہنے ہوئے ہے اوراس کا نام کلام ِخدا کہلاتا ہے۔ اور
آسمان کی فوجیں سفید گھوڑوں پر سوار اور سفید اور صاف
مہین کتانی کپڑے پہنے ہوئے اس کے پیچھے پیچھے ہیں۔ اور
قوموں کے مارنے کےلئے اس کے منہ سے ایک تیزتلوارنکلتی
ہے اوروہ لوہے کے عصا سے ان پر حکومت کرے گا اور قادر
مطلق خدا کے سخت غضب کی مے کے حوض میں انگور
روندے گا ۔ اوراس کی پوشاک اوران پر یہ نام لکھا ہوا ہے
شہنشاہوں کے شہنشاہ اور مولا ؤں کے مولا" ۔چنانچہ
مکاشفات ۲۰باب ۴ میں ہے پھر میں نے تخت دیکھے اورلوگ
ان پر بیٹھ گئے اورعدالت ان کےسپرد کی گئی اوران کی روحوں
کو بھی دیکھا جن کے سر سیدنا مسیح کی شہادت دینے اور

پروردگار کے کلام کے سبب سے کاٹے گئے تھے اورجنہوں نے نہ اس حیوان کی پرستش کی تھی نہ اس کے بُت کی اورنہ اس کی چھاپ اپنے ماتھے اورہاتھوں پر لی تھی۔ وہ زندہ ہوکر ہزاربرس تک مسیح کے ساتھ بادشاہی کرتے رہے"۔اس کے بعد پھر شیطان چھوٹے گا اوردنیا میں ظاہر ہوکر بغاوت کریگا اورمارا جائیگا مکاشفات ۲۰باب ۷سے ۱۰ تک لکھا ہے اورجب ہزار برس پورے ہوچکیں گے تو شیطان قید سے چھوڑدیا جائے گا۔ اوران قوموں کو جو زمین کی چاروں طرف ہوں گی یعنی جوج وماجوج کو گمراہ کرکے لڑائی کے لئے جمع کرنے کو نکلے گا۔ ان کا شمار سمندر کی ریت کے برابر ہوگا ۔ اوروہ تمام زمین پر پھیل جائیں گی اورمقدسوں کی لشکر گاہ اورعزیز شہر کو چاروں طرف سے گھیرلیں گی اورآسمان پر سے آگ نازل ہوکر انہیں کھائے گی۔اوران کا گمراہ کرنے والا ابلیس آگ اورگندھک کی اس جھیل میں ڈالا جائے گا جہاں وہ حیوان اورجھوٹا نبی بھی ہوگا اوروہ رات دن ابدالآباد عذاب میں رہیں گے":۔ اس کے بعد دوسری قیامت آئے گی اورسب کافر بھی اٹھیں گے اوراب عدالت ہوگی چنانچہ مکاشفات ۲۰باب ۱۱آیت میں ہے پھر میں نے ایک بڑا سفید تخت اوراس کو جواس پر بیٹھا ہوا تھا دیکھا جس کے سامنے سے زمین اورآسمان بھاگ گئے اور انہیں کہیں جگہ نہ ملی ۔ پھر میں نے چھوٹے بڑے سب مردوں کو اس تخت کے سامنے کھڑے ہوئے دیکھا اورکتابیں کھولی گئیں۔پھر ایک اورکتاب کھولی گئی یعنی کتاب ِحیات اورجس طرح ان کتابوں میں لکھا ہوا تھا ان کے اعمال کے مطابق مردوں کا انصاف کیا گیا۔ اورسمندر نے اپنے اندر کے مردوں کو دے دیا اورموت اورعالم ارواح نے اپنے اندر کے مردوں کو دے دیا اوران میں سے ہر ایک کے اعمال کے موافق اس کا انصاف کیا گیا۔ پھر موت اورعالم ارواح آگ کی جھیل میں ڈالے گئے ۔ یہ آگ کی جھیل دوسری موت ہے۔ اورجس کسی کا نام کتابِ حیات میں لکھا ہوا نہ ملا وہ آگ کی جھیل میں ڈالیا"۔یعنی سب مردے جئیں گے اورمسیح عدالت کے موافق سزا دیگا اوراب اُس کی عدالت اس طرح ہوگی کہ یہودیوں کا انصاف موسیٰ کی شریعت کے موافق سزا دیگا اوراب اس کی عدالت اس طرح ہوگی کہ یہودیوں کا انصاف موسیٰ کی شریعت کے موافق کیا جائیگا چنانچہ

رومیوں ۲باب ۱۲ میں ہے جنہو ننے شریعت کے تحت گناہ کئے اُن کا انصاف شریعت کے وسیلہ ہوگا۔ پس شریعت موسوی ان سب سے ادا نہیں ہوسکی اس لئے وہ سب سزا پائیں گے پر اُن میں سے جنہوں نے خدا کے کفارے پر جس کا ذکر شریعت میں ہے بھروسا رکھا اگرچہ مسیح کو نہ دیکھا وہ بھی نمونہ کے وسیلہ نجات پائیں گے پر جواپنے اعمال پربھروسہ کرکے مرگئے یاجنہوں نے مسیحی عہد کودیکھا اورنہ مانا دوزخ میں ہلاك ہونگے۔ عیسائیوں کا انصاف انجیل کے موافق ہوگا چانچہ یعقوب ۲باب آیت ۱۳ میں ہے تم ان لوگوں کی طرح کلام بھی کرو اورکام بھی کرو جن کا آزادی کی شریعت کے موافق انصاف ہوگا۔ کیونکہ جس نے رحم نہیں کیا اس کا انصاف بغیر رحم کے ہوگا۔ رحم انصاف پر غالب آتا ہے"۔ آزادگی کی شریعت انجیل ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ مسیح پر ایمان لا تو نجات پائیگا اپنے اعمال پر بھروسا نہ رکھ مسیح کے ہاتھ آپ کو فروخت کردے جس نے تیرے واسطے اپنے خون کی قیمت تیارکی ہے پس جن میں انجیلی ایمان ہے وہ صرف ایمان سے نجات پائیں گے"۔ ان دوفرقوں کے سوا جودنیا کی اورقومیں ہیں اُن کا انصاف اُن کی کتابوں پر نہیں اورنہ اُن کی تجویز پر بلکہ اُس شریعت کے خلاصے پر ہوگا جوانجیل وتوریت کا خلاصہ خدا نے اُن سب کے دلوں پر نقش کررکھا ہے وہ ہے بھلائی کر خدا کو پیارکر فضل پر اُمید رکھ رومیوں ۲باب آیت ۱۵ میں ہے " چنانچہ وہ شریعت کی باتیں اپنے دلوں پر لکھی ہوئی دکھاتی ہیں اوران کا دل بھی ان باتوں کی گواہی دیتا ہے اوران کے باہمی خیالات یاتو ان پر الزام لگاتے ہیں یا ان کو معذوررکھتے ہیں"۔ پس اُن میں سے جنہوں نے دلی شریعت کی تفصیل یعنی انجیل وتوریت پائی اورنہ مانا یاجنہوں نے کتاب نہیں سنی پردلی شریعت کے موافق کام نہ کیا وہ سزا پائیں گے اورجنہوں نے دلی شریعت کی تفصیل یعنی کلام الہٰی پاکر اُس کو قبول کیا یاکلام الہٰی نہ پایا پردلی شریعت کی اطاعت کرتے رہے وہ سب نجات پائیں گے پس خدا کی عدالت اُسی کے قوانین کے موافق ہوگی نہ آدمیوں کی کتابوں کے موافق اوربعدعدالت کے جب سب بدکار سزا پائیں اورآسمان زمین وموت وعالم ارواح بھی نیست ہوجائیں اُس

وقت مقدسوں کے ایمان کی تعریف ہوگی اورنیا آسمان زمین
ظاہر ہوجائیگا جیسے مکاشفات ۲۱ باب آیت ۱ میں ہے